السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز پڑھنی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں عیدگاہ میں سنت یا نفل پڑھنے کا ثبوت نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام نے عیدگاہ میں سنت یا نفل نہیں پڑھی ہے۔

عن ابن عباس: أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی یوم الفطر رکعتین، لم یصل قبلھما ولا بعدھما،، (متفق علیہ، ''لا یتنفل فی المصلی قبل صلوة العید، لأنہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یفعلہ مع حرصہ علی الصلوة،، (ہدایہ 153/1) اور فتاویٰ عالمگیری 1 121) میں ہے: ''والمستحب أن یصلی أربعا بعد الرجوع الی منزلہ، کذا فی الزاد،، (فی الدار المختار 778/1) ''لا یتنفل قبلھما مطلقاً، وکذا بعدھا فی مصلاھاتہ، لأنھا مکروھة عند العامة، وإن تنفل بعدھا فی البیت جاز، بل یندب تنفل بأربع، قال ابن عابدین: لما فی الکتب الستة عن ابن عباس (ثم ذکر لفظہ الذی تقدم آنفا) وھذا النفی محمول فی المصلی، لما روی ابن ماجہ عن ابی سعید الخدری قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصلی قبل العید شیئا، فإذا رجع إلی منزلہ صلی رکعتین،، انتھی.

کتبہ: عبید اللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسة دار الحدیث الرحمانیہ بدہلی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 426

محدث فتویٰ